صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

حیدرآباد میں خواتین اور بچوں کی حفاظت اور عزت کو ایک خاص مقام حاصل

کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں منعقدہ استری سمٹ تقریب سے ریاستی وزیر داخلہ محمود علی کا خطاب

حیدرآباد /12 جولائی (سفیر نیوز) حیدرآباد ایک تاریخی اور ثقافتی ورثہ والا شہر ہے۔جہاں خواتین اور بچوں کی حفاظت اور عزت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ان خیالات کا اظہار ریاستی وزیر داخلہ محمد محمود علی نے بنجارہ ہلز میں واقع کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں منعقدہ استری سمٹ تقریب کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت تلنگانہ نے تلنگانہ اور حیدرآباد کو پچھلے نو سالوں میں غیر معمولی ترقی دلوائی ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ تلنگانہ حکومت،عوام کو خصوصا خواتین کو سیفٹی اور سیکیورٹی فراہم کرنے کی پابند ہے۔حکومت نے خواتین کے مسائل کو بروقت حل کرنے کیلئے شی ٹیمس، ویمن سیفٹی ونگ اور بھروسہ سنٹرس کی تشکیل عمل میں لائی۔دور حاضر میں دنیا بھر میں سیکیورٹی کی بہت اہمیت ہے۔اسی لیے حیدرآباد سٹی سیکیورٹی کونسل اور حیدرآباد سٹی پولیس ہمارے شہریوں کو خاص طور پر خواتین اور بچوں کو سیکیورٹی فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔علاوہ ازیں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت تلنگانہ نے محکمہ پولیس میں 33 فیصد ریزرویشن فراہم کیا جس سے کافی خواتین کو ملازمت نصیب ہوئی۔وزیر داخلہ نے کہا کہ عزت مآب چیف منسٹر کلواکنٹلا چندر شیکھر را کی قیادت میں مجموعی ترقی کی طرف رواں دواں ہے۔آگے کہا کہ حیدرآباد میں آئی ٹی سیکٹر، انڈسٹری سیکٹر، انفراسٹرکچر کو اعلی سہولیات فراہم کا جارہی ہیں تاکہ تلنگانہ کے نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع فراہم ہوسکیں۔انہوں نے تلنگانہ پولیس کے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ محکمہ پولیس حیدرآباد کو ہر ایک کے لیے سیفٹی اور سیکیورٹی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔اور خواتین کی حفاظت میں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اختراعی حل تیار کرے گا۔آگے کہا کہ حیدرآباد سٹی سیکورٹی کونسل اور حیدرآباد سٹی پولیس کے اقدامات، جیسے ویمنس فورم اور استری پروگراموں نے بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لائی ہے۔محمد محمود علی نے کہا کہ تلنگانہ پولیس نے فرینڈلی پولیسنگ، سی سی ٹی وی کی تنصیب، نئی گاڑیوں کے ذریعہ نقل و حرکت میں بہتری، تھانوں اور پولیس دفاتر کے لیے نئی عمارتیں وغیرہ جیسی بہت سی ٹیکنالوجی اور شہریوں پر مبنی اقدامات لا کر پولیسنگ میں جدید اصلاحات لائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کی اصل کشش یہاں کے ورثے اور ثقافت میں ہے۔جہاں مختلف مذاہب، زبانوں اور رسوم ورواج سے تعلق رکھنے والے لوگ نہ صرف پرامن طریقے سے ایک ساتھ رہتے ہیں۔بلکہ ایک دوسرے کی تقاریب اور غم و خوشی میں شریک رہتے ہیں۔جو گنگا جمنی تہذیب کی ایک عمدہ مثال ہے۔وزیر داخلہ نے یقین ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ منعقدہ استری سمٹ، ماہرین اور شراکت داروں کیلئے اکٹھے ہونے، خواتین اور بچوں کے خلاف بدسلوکی اور تشدد سے لڑنے کے لیے موثر پالیسیوں پر خیالات کا تبادلہ کرنے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔انہوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد سٹی سیکورٹی کونسل اور حیدرآباد سٹی پولیس خواتین کی حفاظت کے متعلق بیداری پیدا کرنے کیلئے متعدد اقدامات کر رہے ہیں۔وزیر داخلہ محمد محمود علی نے اپنے خطاب کے آخر میں تلنگانہ میں جاری کردی اسکیمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کی کئی اسکیمات کو دوسری ریاستوں نے اپنایا ہے۔اس اجلاس میں حیدرآباد پولیس کمشنر سی وی آنند، اے آئی جی ہاسپٹل کے چیرمن ڈاکٹر ناگیشور ریڈی، ڈی سی پی محترمہ سنیہا مہرا، ایڈیشنل سی پی اے آر سرینواس، اداکارہ راجیشوری، آئی پی ایس افسران، حیدرآباد سٹی سیکورٹی کونسل کے جنرل سکریٹری جی چیتنیہ، جوائنٹ سکریٹری محترمہ گیتا، مختلف این جی اوز کے ذمہ داران اور دیگر شریک تھے۔

جناب سید عمر جلیل آئی اے ایس (ریٹائرڈ) نے ٹی سکریٹری وکمشنر اقلیتی بہبود محکمہ عہدے کا جائزہ حاصل کرلیا۔

بی آر ایس پارٹی کا ودیوت سودھا میں احتجاج منظّم

کے سی آر حکومت نے کسانوں کے مفادات کے تحفظ کیلئے کام کیا ہے: کویتا

حیدرآباد 12 جولائی (سفیر نیوز) رکن تلنگانہ قانون ساز کونسل کلواکنٹلہ کویتا نے تلنگانہ کے کسانوں کے لئے 24 گھنٹے مفت برقی کی فراہمی کو کم کرکے 3 گھنٹے کرنے کے بارے میں ٹی پی سی سی کے بیان کے خلاف بی آر ایس پارٹی کارکنان کے ہمراہ ودیوت سودھا میں احتجاج منظّم کیا ۔ اس دوران انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راہول گاندھی کو ٹی پی سی سی کے بیان پر ردعمل ظاہر کرنا چاہئے، اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو انہیں تلنگانہ ریاست میں قدم رکھنے اور کسانوں سے بات کرنے کا کوئی حق نہیں ہے ۔سابق رکن پارلیمان کے کویتا نے کہا کہ کے سی آر حکومت نے کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور انہیں مضبوط بنانے کے لئے کام کیا ہے ۔کسانوں کے لئے نافذ کردہ اسکیمات اور سرمایہ کاری کی مثالی کارکردگی، جس کا اعتراف عالمی سطح پر اور مشہور ماہرین اقتصادیات نے بھی کیا ہے۔تمام چارٹس میں تلنگانہ کے اعداد و شمار اور درجہ بندی اس بات کی گواہی ہے کہ کسانوں کے بہترین مفاد میں کتنی سازگار پالیسیاں کسانوں اور ریاست کی معیشت دونوں کو بہترین نتاج دے سکتی ہیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ بی آر ایس پارٹی ہر قیمت پر کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے اور کوئی بھی چیز ان کو روک نہیں سکتی ۔ایم ایل سی کویتا نے کانگریس کے کسان مخالف بیان کے خلاف ودیوت سودھا میں بی آر ایس پارٹی کی جانب سے کئے جانے والے احتجاج کی قیادت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں راہل گاندھی پر تنقید کی اور ان سے استفسار کیا کہ، کیا وہ کسانوں کو مفت برقی کی فراہمی کو کم کرنے پر ٹی پی سی سی کے موقف سے متفق ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ تلنگانہ میں بڑے بڑے وعدے کرنے اور کسانوں کے مفادات سے متعلق اعلانات کرنے کے بعد مسٹر گاندھی کو اپنا موقف واضح کرنا چاہیے کہ وہ کسانوں کے مسائل پر کہاں کھڑے ہیں ۔ رکن کونسل نے مزید کہا کہ ریونت ریڈی ٹی ڈی پی اور کانگریس دونوں پارٹیوں میں رہے ہیں اور ان دونوں جماعتوں نے کبھی بھی کسانوں کو مناسب بجلی فراہم نہیں کی ۔کویتا نے سوال کیا کہ کسانوں کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کرنے پر کانگریس لیڈران کیوں پریشان ہیں کویتا نے ریونت ریڈی سے مطالبہ کیا کہ وہ کسانوں سے معافی مانگیں ۔ ودیوت سودھا میں احتجاجی پروگرام میں حصہ لینے کے دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کویتا نے کہا کہ 60 سال تک کانگریس کے دور حکومت میں کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ۔ ملک کی کسی بھی ریاست میں ریتّو بندھو اسکیم نہیں ہے ۔ کے سی آر کی یہ منفرد اسکیم دوسری ریاستیں نقل کررہی ہیں ۔ احتجاج میں شامل ہونے سے قبل دختر وزیراعلی نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ " کسانوں کو 24 گھنٹے مفت بجلی کی فراہمی سے کسی بھی سیاسی پارٹی کو کیسے مسئلہ ہوسکتا ہے "ٹی پی سی سی کی جانب سے یہ سن کر صدمہ ہوا کہ کانگریس چاہتی ہے کہ کسانوں کو صرف 3 گھنٹے برقی فراہم ہو۔راہول جی کیا یہ صرف اس لئے ہے کہ آپ کی پارٹی جن ریاستوں میں حکومت کررہی ہے وہاں اس طرح کسانوں کو 24 گھنٹے مفت برقی فراہم نہیں کی جارہی ہے۔

کانگریس پارٹی کی پالیسی چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی توہین: تارک راماراؤ

حیدرآباد۔12 رجولائی (سفیر نیوم) زرعی مقاصد کے لئے صرف تین گھنٹے ہی بجلی کی سپلائی کافی ہونے سے متعلق تلنگانہ پردیش کانگریس کے صدر ریونت ریڈی کے ریمارکس پر تلنگانہ کے وزیر آئی ٹی تارک راماراو نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی پالیسی چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی توہین ہے۔کانگریس ہمیشہ ریاست میں چھوٹے اور معمولی کسانوں کے مفادات کے خلاف کام کرتی رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی نے ہمیشہ چھوٹے کسانوں کی فلاح و بہبود کو نظرانداز کیا ہے اور معمولی کسانوں کے ساتھ ہمیشہ سوتیلی ماں والا سلوک اختیار کیا ہے۔راماراؤ نے اپنے بیان میں کہا کہ چھوٹے اور معمولی کسانوں کے لیے تین گھنٹے بجلی کی فراہمی کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ اپنے کھیتوں میں پانی کی وافر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بڑی موٹروں کا استعمال کرنے پر مجبور ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں، تلگودیشم کے سربراہ چندرا بابو نائیڈو نے زراعت کو ایک فضول مشق قرار دیا تھا۔اب، چھوٹا چندرا بابو نائیڈو) ریونت ریڈی 24 (گھنٹے مفت بجلی کی فراہمی میں توسیع کے خلاف ہیں۔

خاتون سی آئی نے جے ایس پی کارکن کو تھپڑ مارا

تروپتی۔12 رجولائی (سفیر نیوز) آندھراپردیش کے سری کالاہستی، ٹان میں چہار شنبہ کے روز ایک خاتون پولیس آفیسر نے جنا سینا پارٹی کے ایک لیڈر کو طمانچہ رسید کرتے ہوئے ایک نیا تنازعہ پیدا کردیا۔سرکل انسپکٹر) سی آئی (انجویادو نے جنا سینا پارٹی) جے ایس پی (کے ایک کارکن کو اس وقت برسر عام تھپڑ رسید کیا جبکہ اس جماعت کے قائدین، ضلع تروپتی کے ٹان سری کالا ہستی میں حکومت کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔اداکار پون کلیان کی جماعت کے ایک ورکر کو خاتون پولیس آفیسر کی جانب سے تھپڑ مارنے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔

ہوٹل میں آگ لگنے کا واقعہ

حیدرآباد: تلنگانہ کے ضلع رنگاریڈی کے ونستھلی پورم پولیس اسٹیشن حدود میں واقع ایک ہوٹل میں بڑے پیمانہ پر آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔شارٹ سرکٹ آگ لگنے کی وجہ سمجھی جارہی ہے۔اس واقعہ کے وقت ہوٹل میں تقریبا 40 افراد موجود تھے جو محفوظ رہے۔اس واقعہ کی اطلاع کے ساتھ ہی فائر بریگیڈ کے عملہ نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔

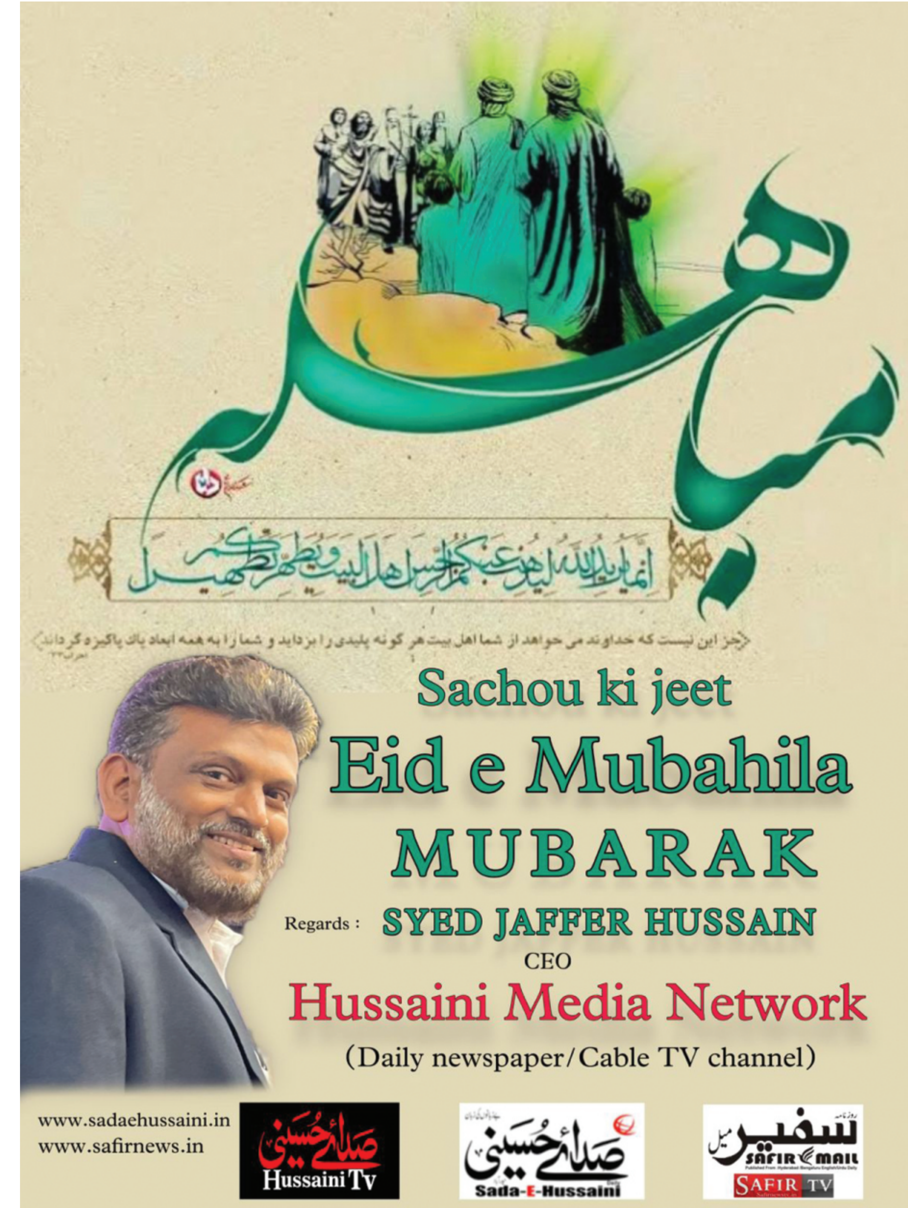

یونیفارم سیول کوڈ کے مسئلہ پر ریاستی حکومت کے موقف کی ستائش

بیرسٹر اسد اویسی کی نمائندگی کو خراج، یونائیٹڈ مسلم فورم کے ذمہ داران کا بیان

حیدرآباد 11 جولائی (پریس نوٹ) یونائیٹڈ مسلم فورم نے یونیفارم سیول کوڈ کے مسئلہ پر حکومت تلنگانہ کے موقف کی ستائش کی ہے اور اس سلسلہ میں بیرسٹر اسدالدین اویسی صدر کل ہند مجلس اتحادالمسلمین و رکن پارلیمنٹ حیدرآباد کی کامیاب نمائندگی کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔فورم کے ذمہ داران مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (صدر)، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری، مولانا شاہ محمد جمال الرحمن مفتاحی، مولانا میر قطب الدین علی چشتی، جناب ضیا الدین نیر، جناب سید منیر الدین احمد مختار (جنرل سکریٹری)، مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی قادری، مولانا محمد شفیق عالم خان جامعی، مولانا سید مسعود حسین مجتہدی، مولانا سید احمد الحسینی سعید قادری، مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا ابوطالب اخباری، مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی، مولانا میر فراست علی شطاری، جناب ایم اے ماجد، مولانا خواجہ شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، مولانا ظفر احمد جمیل حسامی، مولانا عبدالغفار خان سلامی، جناب بادشاہ محی الدین و دیگر ذمہ داران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی و دیگر اکابرین ملت کی موجودگی میں یونیفارم سیول کوڈ کے موضوع پر چیف منسٹر تلنگانہ کے چندر شیکھر راو سے جو گفتگو رہی وہ امید افزا ہے۔صدر مسلم پرسنل لا بورڈ کو چیف منسٹر کی جانب سے تہنیت پیش کرنے پر فورم کے ذمہ داران خیر مقدم کرتے ہیں۔تلنگانہ حکومت کی جانب سے یونیفارم سیول کوڈ کو مسترد کئے جانے اور اس سلسلہ میں مختلف ہم خیال جماعتوں کے ساتھ مشاورت کرنے کا اعلان اس خصوص میں قومی اتفاق رائے کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔فورم کے ذمہ داروں کا یہ احساس ہے کہ یونیفارم سیول کوڈ کے حوالے سے مرکز میں برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی ملک کی تکثیریت و قومی یکجہتی کو بگاڑنا چاہتی ہے۔یہ قانون ملک کے تمام طبقات بشمول اکثریتی ہندو طبقہ کے لئے بھی نقصان رساں ثابت ہوگا۔اس قانون کی تجویز کو موجودہ لاء کمیشن نے پیش کرتے ہوئے عوامی رائے طلب کی ہے۔جبکہ اس سے پہلے والے لاء کمیشن نے یہ واضح کردیا کہ یہ ملک کے لئے ضروری نہیں اور نہ ہے اس کی کسی نے خواہش ظاہر کی ہے۔یہاں اس باب کو ختم کردینا چاہیے تھا لیکن جس طرح سیاسی مقاصد کے لئے اس موضوع کا استعمال کیا جارہا ہے یہ ملک کے متنوع سماجی ڈھانچہ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔فورم نے یونیفارم سیول کوڈ کے خلاف قانونی و دستوری جدوجہد میں دیگر طبقات کو بھی شامل رکھنے کی ضرورت ظاہر کی ہے اور اس امید کا اظہار کیا ہے کہ حکومت اس تجویز سے دستبرداری اختیار کرے گی۔

پروفیسرس کے طور پر ترقی دینے کا عمل ایک ہفتہ میں مکمل کرلیا جائے

تلنگانہ اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے چیرمین اور دیگر عہدیداروں کیساتھ ہریش راؤ ایک اجلاس منعقد

حیدرآباد 12 جولائی (سفیر نیوز) وزیر فینانس وصحت ٹی ہریش رانے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر تلنگانہ اسٹیٹ سکریٹریٹ میں سکریٹری محکمہ صحت مرتضی علی رضوی، ای این سی محکمہ عمارات وشوارع گنپتی ریڈی، ڈائرکٹر نمس اسپتال بیرپپا، ڈی ایم ای رمیش ریڈی، چیرمین ٹی ایس ایم آئی ڈی سی سرینواس، ایم ڈی چندراشیکھر، کمشنر ٹی وی وی پی اجئے کمار، تلنگانہ اسٹیٹ میڈیکل کونسل کے چیرمین راجالنگم اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا۔وزیر فینانس نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ٹیچنگ ہسپتالوں میں موجود 190 اسٹنٹ پروفیسرز پوسٹوں کو اسوسی ایٹ پروفیسرس کے طور پر ترقی دینے کا عمل ایک ہفتہ میں مکمل کرلیا جائے۔مابعد کونسلنگ فورا پوسٹنگ آرڈرس دئے جائے۔پروفیسر سے ایڈیشنل ڈی ایم ای پر ترقی کے لیے حد عمر 57 سال سے بڑھا کر 64 سال کرنے کا فیصلہ کیا اور جلد از جلد اس پر عمل آوری کی ہدایت دی۔وزیر ہریش رانے ڈائرکٹر آف میڈیکل ایجوکیشن رمیش ریڈی کو ہدایت دی کہ وہ پروفیسرس کے تبادلے کے سلسلے میں حکومت کو فوری طور پر تجاویز روانہ کریں۔تلنگانہ ویدیا ودھان پریشد کے زیراہتمام کل 112 ڈپٹی سیول سرجن اور سیول سرجن کی ترقی کا عمل فوری شروع کرتے ہوئے 15 دن کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔تلنگانہ ویدیا ودھانا پریشد میں 371 نرسوں کی ترقی کا عمل تیزی سے مکمل کیا جائے۔اور دس یوم کے اندر مقامیانہ عمل بھی مکمل کرلیا جائے۔اسی طرح وہ فارماسسٹ، لیب ٹیکنیشن اور ریڈیوگرافرز کے پروموشن کے عمل میں تیزی لانی چاہئے۔وزیر موصوف نے دس کروڑ روپئے کی مالیت سے 32 سنگل ڈونر پلیٹ ڈینگیو ٹسٹ کی تشخیص کے لیے استعمال ہونے والی مشینوں کی خریداری کرتے ہوئے تمام ضلع اسپتالوں میں نصب کرنیکا حکم دیا۔تاکہ بروقت تشخیص کی جائے اور فوری علاج مہیا کیا جاسکے۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ صدائے حسینی کو سری سائی انٹرپرائزز پلاٹ نمبر 19 آئی ڈی اے بالانگر آر آر ڈسٹرکٹ تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپواکر 146/18-7-306 امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔